115

آیات نمبر 25 تا 32 میں وضاحت کہ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو رسول اللہ کی بات دھیان سے سنتے ہیں لیکن وہ گمراہی میں اتنی دور جا چکے ہیں کہ وہ سب نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ روز قیامت یہ لوگ کہیں گے کہ اگر ہمیں واپس دنیا میں بھیج دیا جائے تو ایمان لے آئیں گے۔ کفار کہتے ہیں کہ ہم مرنے کے بعد دوبارہ زندہ نہیں کئے جائیں گے۔ جب قیامت آ جائے گی تو یہ لوگ اپنی غلطی پر افسوس کریں گے۔ یہ دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشہ ہے، پرہیزگار لوگوں کے لئے آخرت کا گھر ہی اچھا ہو گا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ اور ان میں سے کچھ
لوگ تو ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگا کر قرآن سنتے ہیں مگر ہم نے ان کے دلوں
پر پردہ اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دی ہے تاکہ وہ سمجھ ہی نہ سکیں ہے، اور اگر
یہ لوگ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے حَتّٰٓى اِذَا
جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ حتیٰ کہ جب آپ کے پاس آتے ہیں اور آپ سے جھگڑتے ہیں تو وہ
کافر یہاں تک کہتے ہیں کہ "یہ قرآن اور کچھ نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں"
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ یہ کافر اس امر حق کو قبول کرنے سے دوسرے لوگوں کو بھی روکتے
ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں دراصل یہ لوگ ایسی باتوں سے خود اپنی ہی
تباہی کا سامان کر رہے ہیں مگر انہیں اس کا بھی شعور نہیں ہے وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ﴿۲۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ انہیں اس وقت دیکھیں جب یہ لوگ
دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے، تو یہ لوگ اس وقت کہیں گے کاش! کوئی
ایسی صورت ہو کہ ہمیں دنیا میں پھر واپس بھیج دیا جائے تو اپنے پروردگار کی آیات کو
کبھی نہ جھٹلائیں اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جائیں بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ﴿۲۸﴾
دراصل جس حقیقت پر انہوں نے اس سے پہلے پردہ ڈال رکھا تھا وہ ان کے سامنے
آگئی ہے اگر انہیں دوبارہ دنیا میں بھیج بھی دیا جائے تو پھر بھی وہی کچھ کریں گے جس
سے انہیں منع کیا گیا تھا۔ یقیناً یہ ہیں ہی جھوٹے وَ قَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا
الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ﴿۲۹﴾ اور وہ لوگ آج یہ بھی کہتے ہیں کہ ہماری اس
دنیاوی زندگی کے سوا اور کوئی زندگی نہیں ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کئے جائیں گے
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ اور اگر آپ وہ
منظر دیکھیں جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے تو اللہ ان سے پوچھے
گا کہ "کیا دوبارہ زندہ ہونا حقیقت نہیں ہے" قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ﴿۳۰﴾ وہ جواب دیں گے کہ "بے شک ہمارے رب
کی قسم یہ حقیقت ہے"، اس پر اللہ فرمائے گا "تو اب اس کفر کے سبب جو تم کیا کرتے
تھے عذاب کا مزہ چکھو" رکوع [۳] قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ

یقیناً وہ لوگ سخت خسارہ میں رہے جنھوں نے مرنے کے بعد اللہ کے سامنے حاضری کا
انکار کیا حَتّٰٓی اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا یٰحَسْرَتَنَا عَلٰی مَا
فَرَّطْنَا فِیْهَا ۙ وَهُمْ یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا
یَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ یہاں تک کہ جب اچانک قیامت آ پہنچے گی تو کہیں گے کہ ہائے افسوس
اس غلطی پر جو ہم سے اس دن کے بارے میں ہوئی، ان کا حال یہ ہو گا کہ وہ اپنے
گناہوں کا بوجھ اپنی پشت پر اٹھائے ہوئے ہوں گے، آگاہ ہو جاؤ! وہ بہت ہی برا بوجھ
ہو گا ہر شخص کی موت اس کے لئے تو قیامت ہی ہے وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ
لَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ دُنیا کی
زندگی تو بس ایک کھیل اور تماشے کے سوا کچھ نہیں اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے
آخرت ہی بہترین گھر ہو گا، پھر کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے وہ تمام اعمال جو محض
اس دنیا کی فانی زندگی کے لئے کئے جائیں ان کی مثال کھیل تماشے کی سی ہے کہ جب تک اس میں
مشغول ہیں لطف اندوز ہو رہے ہیں جیسے ہی کھیل ختم ہوا سب کچھ جاتا رہا، اسی طرح صرف دنیا
کے لئے کئے گئے اعمال کا فائدہ بھی صرف اس چند روزہ زندگی ہی میں حاصل رہے گا، البتہ وہی
وقت اگر کسی ایسے عمل میں لگایا جائے جو آخرت کی زندگی میں فائدہ دے تو اس وقت اور عمل کو
دوام حاصل ہو جاتا ہے کیونکہ آخرت کی زندگی میں اس کا اجر ہمیشہ ملتا رہے گا

[# 115]

Verses 25 to 32: There are people among them who listen to the Messenger of Allah carefully, but they have gone so far astray that they will not believe even after seeing all the signs. On the Day of Judgment, these people will say that if we are sent back to this world, we will believe. The disbelievers say that we will not be resurrected after death. When the doomsday comes, these people will regret their mistake. The life of this world is just like a game and fun for a very short period. the home of the Hereafter will be good for the pious.

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا
يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ

And [when you recite Quran] among them are some who listen to you [with malicious intent pursuing their whims]. We have set veils upon their hearts, so they understand it not, and deafness in their ears [so that they may not hear it properly]; if they see all the [natural and revealed] signs, they will not believe in them;

حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ
هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۵

[They have gone so far astray] that when they come to argue with you, those who disbelieve say: This is nothing but tales of the ancient.

وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَ يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

Indeed, these disbelievers not only prevent others [from accepting the truth] but also distance themselves from it. [In reality, by rejecting the truth], they are destroying none but themselves, and they do not realize it.

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَ لَا
نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾

And if only you could [now] see, when they shall be made to stand on the brink of Hellfire and they shall say : Oh, If only we could be returned [to the world] we shall not deny signs [of oneness] of our Lord and we shall be among the believers.

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَوْ رُدُّوْا
لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

Indeed, the reality they were concealing before, will be exposed to them. If they were to be sent back to the world, they would still persist for the same wrongdoings that they were prohibited from. Truly, they are liars.

وَ قَالُوْۤا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَ مَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾

And they say: There is no other life but our worldly life, and we shall not be resurrected.

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ

Yet if only you could [now] see when they shall be [brought back to life] and stand before their Lord [for Judgment]. He shall say [to them] Is this [Resurrection to life], not the very truth?

قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ رکوع [۳]

They shall say: Oh yes, indeed! By our Lord! He shall say: Then taste the [everlasting], punishment, for you used to disbelieve!

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ

Those who do not believe meeting with Allah [on the Day of Judgment] have incurred upon themselves a great loss.

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا
فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَ هُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾

Until, the Day of Judgment suddenly comes upon them, they shall say: Alas for us! for all that we have neglected regarding this [Day]! And they shall carry their load [of sin] upon their backs. Most surely, evil is the load they bear.

وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

For, the life of this world is nothing but [useless] play and amusement. And, most surely, the abode of the Hereafter is [far] better for those who fear Allah. Will you not, then, understand?

All those actions which are done merely for the mortal life of this world are like the spectacle of a game which is enjoyed as long as one is engaged in it. However, once the game is over, everything is lost. Similarly, the benefits of actions done only for the sake of this worldly life will be confined to the limited days of this existence. However, if a deed is undertaken that yields benefits in the life hereafter, then the rewards for that action will continue to be received perpetually, as the recompense in the afterlife is everlasting.